

कुल पृष्ठ संख्या-32 (कवर पेज शामिल)

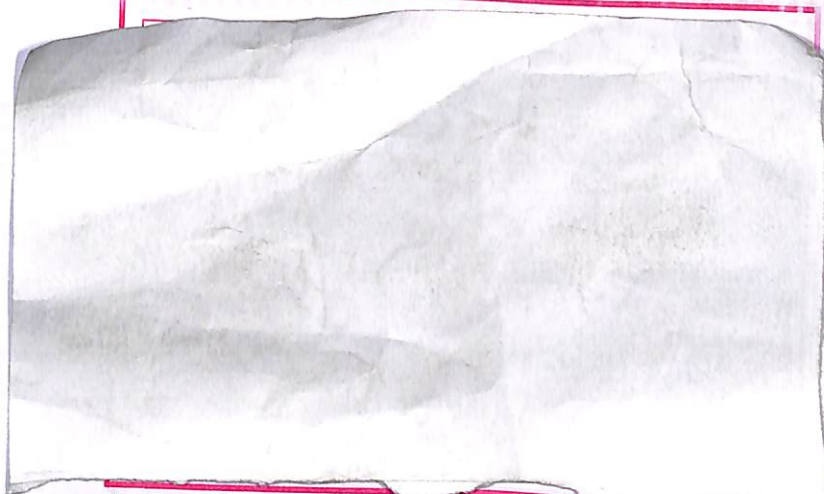
667062



माध्यमिक शिक्षा बोर्ड, राजस्थान, अजमेर
उच्च माध्यमिक परीक्षा



(परीक्षार्थी द्वारा स्वयं भरा जाना चाहिये)



प्रश्नवार प्राप्तांको की सारणी
(परीक्षक के उपयोग हेतु)

प्रश्नों की क्रम संख्या	प्राप्तांक	प्रश्नों की क्रम संख्या	प्राप्तांक
1	15	19	3
2	62	20	4
3	10	21	4
4	2	22	4
5	2	23	
6	2	24	
7	2	25	
8	2	26	
9	2	27	
10	2	28	
11	2	29	
12	2	30	
13	2	31	
14	2	योग	79 1/2
15	2	प्राप्त अंकों का कुल योग (Round off)	
16	3	अंकों में	शब्दों में
17	3	80	अच्छा
18	3		

नोट :- परीक्षार्थी उपरोक्त के अतिरिक्त उत्तर पुस्तिका के अन्य किसी भी भाग में अपना नामांक नहीं लिखें।

माध्यम - हिन्दी ☒ अंग्रेजी ☐

विषय उर्दू

परीक्षा का दिन 1 अप्रैल 2024 सोमवार

दिनांक 1 अप्रैल 2024

नोट :- परीक्षार्थी के लिए आवश्यक निर्देश इस पृष्ठ के पिछले भाग पर उल्लेखित हैं। जिन्हें सावधानी पूर्वक पढ़ लें व पालना अवश्य करें।

परीक्षक हेतु निर्देश :- (1) परीक्षक को उपरोक्त सारणी अनुसार प्राप्तांक भरना अनिवार्य है, अन्यथा नियमानुसार दंडित किया जायेगा।

(2) परीक्षक उत्तर पुस्तिका के अन्दर के पृष्ठों के बायीं ओर निर्धारित कॉलम में लाल इंक से अंक प्रदत्त करें।

(3) कुल योग भिन्न में प्राप्त होने पर उसे पूर्णांक में ही परिवर्तित कर अंकित करें (उदाहरणार्थ : 15 1/4 को 16, 17 1/2 को 18, 19 3/4 को 20)

परीक्षक के हस्ताक्षर सकतांक

3 4 5 2 3

प्रमाणित किया जाता है कि इस उत्तर पुस्तक के निर्माण में बोर्ड द्वारा प्रदत्त 58 जी.एस.एन. ईको मेपलिथो कागज ही उपयोग में लिया गया है। 179/2024

परीक्षार्थियों के लिए आवश्यक निर्देश

1. समस्त प्रश्नों का हल निर्धारित शब्द सीमा में इसी उत्तर पुस्तिका में करना है। विशेष परिस्थिति में अतिरिक्त उत्तर पुस्तिका, उत्तर पुस्तिका भरी हुई होने पर पर्यवेक्षक एवं वीक्षक की अनुशंसा पर ही उपलब्ध कराई जायेगी।
2. प्रश्न-पत्र पर निर्धारित स्थान पर अपना नामांक लिखें।
3. प्रश्न-पत्र हल करने के पश्चात् जिस पृष्ठ पर हल समाप्त होता है, उस पर अन्त में "समाप्त" लिखकर अन्त के सभी रिक्त पृष्ठों को तिरछी लाईन से काटें।
4. निम्न बातों का विशेष ध्यान रखें अन्यथा अनुचित साधनों की रोकथाम अधिनियम के तहत कार्यवाही की जा सकेगी:-
 - (i) उत्तर पुस्तिका के ऊपर/अन्तर तथा प्रश्नोत्तर के किसी भी भाग में चाही गई सूचना के अलावा अपना नामांक, नाम, पता, फोन नम्बर अथवा पहचान की कोई अन्य प्रकार की सूचना आदि अंकित नहीं करें अन्यथा "अनुचित साधनों के प्रयोग" के अन्तर्गत कार्यवाही की जावेगी।
 - (ii) उत्तर पुस्तिका के पृष्ठों को फाड़ें नहीं। उत्तर-पुस्तिका के मुख पृष्ठ पर अंकित संख्या के अनुसार पृष्ठ पूरे होने चाहिये। परीक्षार्थी उत्तरपुस्तिका प्राप्त करते ही पृष्ठ संख्या की जांच कर लें यदि पृष्ठ कम/अधिक या क्रम में नहीं हैं तो वीक्षक से तुरन्त बदलवा लें।
 - (iii) परीक्षा केन्द्रों पर पुस्तक, लेख, कागज, कैलक्युलेटर, मोबाईल, पेजर आदि किसी भी प्रकार का इलेक्ट्रॉनिक उपकरण तथा किसी भी प्रकार का हथियार आदि ले जाना निषेध है।
 - (iv) वस्त्र, स्कूल, ज्योमेट्री बॉक्स पर कुछ भी न लिखकर लावें। टेबल के आस-पास कोई अनुचित सामग्री नहीं होनी चाहिये, इसकी जांच कर लें।
 - (v) अपनी उत्तर पुस्तिका/ग्राफ/मानचित्र आदि परीक्षा भवन से बाहर ले जाना दण्डनीय अपराध है, अतः परीक्षा समाप्ति पर उत्तर पुस्तिका वीक्षक को बिना सौंपे परीक्षा कक्ष नहीं छोड़ें।
5. उत्तरों को क्रमानुसार एक ही स्थान पर लिखें। प्रश्न क्रमांक भी सही अंकित करें, अन्यथा दण्ड स्वरूप परीक्षक को 1 अंक कम करने का अधिकार है। बीच में उत्तर पुस्तिका के पृष्ठ रिक्त न छोड़ें। गणित विषय के लिए रफ कार्य उत्तर पुस्तिका के अंतिम पृष्ठों पर करें तथा तिरछी रेखा से काटें।
6. जहाँ तक हो सके प्रश्न के सभी भाग के उत्तर, उत्तर पुस्तिका में एक ही स्थान पर अंकित करें।
7. भाषा विषयों को छोड़कर शेष सभी विषयों के प्रश्न-पत्र हिन्दी-अंग्रेजी दोनों भाषा में मुद्रित हैं। किसी भी प्रकार की त्रुटि/अन्तर/विरोधाभास होने पर हिन्दी भाषा के प्रश्न को ही सही माना जाये।



1

[illegible]

[illegible]



परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंक

प्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंकप्रश्न
संख्या

उत्तर

परीक्षार्थी उत्तर

BSER-3/9/2024



اقبال کی سمری مھوسیات -
اقبال ٲر تھمیری

کو قرآن مریس ٲر پیس کیا ٲ

اقبال کامھنور سمر -
ٲو سہپین ٲر کام ٲر ہر وار ٲیرا

ات اسمان کے آگے، بھی اسمان ٲر -



परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंक

प्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

اور لندن میں بیرسٹری کی تعلیم حاصل کی اور

سانہ میں P.H.D کی تعلیم بھی حاصل کی

اور اپنے وطن واپس آگئے اور وکالت کا پیشہ آپ کا

کو پیشہ نہ آئے ہم آپ نے قلم کو ہی روزگار

بجایا اور آپ نے مہمنو سہری مہمنو کاہلہ سے

سہری مہمنو - مال فیریل

زرب کلیم

ارمغانہ مبار

وغیرہ - وغیرہ سہری مہمنو کاہلہ سے اور

آپ کو چتر اعزازوں سے بھی نوازا گیا جسے

ساتھ اکبر کی مینوی ایوارڈ وغیرہ وغیرہ

اور آپ کا انتقال 1933 کو لاہور میں

ہوا۔

P.T.O



(جواب - 22)

علاقہ اقبال کی مالیت زندگی

۶

نام - علاقہ اقبال

تخلی - اقبال

پیراس - 1877 کو سیال کوٹ

وفات - 1933 کو

سفر مضمون - بال ٹیمیل ، جرب کلیم اور معافراج وغیرہ

علاقہ اقبال ایک مشہور نظم نگار ہونے کے ساتھ ساتھ

عالی مقام بھی تھے آپ کے دارا پڑاوا کسمیری پڑت تھے

جو امان لکڑ سیال کوٹ میں آکر بس گئے اور آپ کی پیرائیں

1877 کو ہوئی اور عمری فارسی کی تعلیم گھر سے حاصل کی اور

اور اعلیٰ تعلیم الہ آباد سے ہوئی اور مزید تعلیم کے لئے

لندن کا سفر کیا اور کچھ لاپور سے اعلیٰ تعلیم حاصل

کی اور وہیں کے لکچرار بن گئے اور بہسن کی تعلیم کی



परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंक

प्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

पुर्ण कृष्ण और पद्म अप को पुष्प लहने का बड़ा सौंदर्य
रहा इस लिये अप के मन में पुष्प लहने को

अप का पूरा नाम श्री विरर कृष्णदास है और

अप की पिरस लहने में 853 लक्ष को प्रेषण और

अपनी शिक्षा में से माल की और अन्ति शिक्षा

के लिये अप ने हम सान्निध्य और लक्ष्य का लक्ष्य किया

और अप की वार लहने के नवोपचार से संबंध

रहने लगे और हम लक्ष्य और लक्ष्य से MA - BA

की शिक्षा माल की और हम शिक्षा के लिये अप

ने आप का लक्ष्य और लक्ष्य से लक्ष्य से आप

लक्ष्य और अप के लक्ष्य से लक्ष्य से अप ने

लक्ष्य से लक्ष्य का लक्ष्य से लक्ष्य से

लक्ष्य से लक्ष्य से लक्ष्य से लक्ष्य से

अप का लक्ष्य 1904 को लक्ष्य से



اسی وقت کے اخیر کاسہ بیمار شاہ ظفر کا درباری
سماں راتے دیوانی کا انتقال ہو چکا تھا تو درباری سماں عالیہ
کو بنا لیا اور اچھ کلام کی وجہ سے تیت القاب سے نوازہ

القاب - عالیہ مغل
(ش) میرالما
(ش) میرالمرور

(جواب - 21)

طباطبائی کی حالت زندگی

نام - علی میر
تخلص - طباطبائی
پیدائش - 1853
وفات - 1904

علی میر طباطبائی ایک مشہور نظم نگار ہیں اور
آپ کی پیدائش 1853 کو ہوئی اور والد صاحب
یہ سے امرتسر لکڑی کے بازار تھے اور ایک بار وزارت میں
زیارہ گھاٹا آگیا تھا اور اسی کے چلے آپ کی بڑھاپی میں کوتاہی



پریکھک دھارہ
پردتھ ائک

پرسن
سئخیا

پریکھارثو ائتر

سالوں بعد پڑے سارے سب گئے اور وہی میں
کہیں پر بھی مسافر ہوتا تو غالب کو عزت ملایا جاتا
اور ایک بار مسافر ہو رہا تھا وہاں پر علی بنی
بھن بٹے اور وہ اپنی بیٹی امراؤ بیگم کے نکاح
کا پیغام غالب کو دیا اور وہ فوسی فوسی پیغام قبول
کر لیا اور وہی میں فوس گوار رنگی بسر کرنے لگے اور
آپ نے سب سے پہلے میری میں لکھنا شروع کیا اور
بعد میں فارسی میں اور بعد میں اردو میں لکھنا شروع
کیا اور آپ کا انتقال 1869 کو وہی میں ہوا

کتا ہیں - (۱) بیچ آہنگ
(۲) میرو نیم روز
(۳) رستمیو

اور آپ کے خطوط کے مضمون -
(۱) مظلوم غالب
(۲) اور وہی میری
(۳) اردو معلی



(SECTION-D)

(جواب - 20)

4

مرزا غالب کی حالت زندگی

نام - مرزا غالب
تخلص - غالب
والد - عبداللہ بیگ
والدہ - عزت النساء بیگم
پیدائش - 1797 کو ریلی آگرہ
وفات - 1869 ریلی

آپ کا پورا نام مرزا اسر اللہ بیگ ہے اور آپ کی
پیدائش 1797 کو آگرہ میں ہوئی اور جب آپ پندرہ سال
کے ہوئے تو والد عبداللہ بیگ کا انتقال ہو گیا۔ اور پھر اس
کی زہداری والدہ عزت النساء بیگ نے آگئی اور تعلیم کی
زہداری چچا نصر اللہ بیگ آگئی اور جب آپ کی عمر نو کی
ہوئی تو چچا کا بھی انتقال ہو گیا اور آپ پیرسہ
سکر ریلی میں آگئے اور آپ کی ملاقات امام بخش سائے
سے ہوئی اور آپ ان سے سیر و سامری سکھنے لگے اور چیر

پریکھک دھارآ
پردت اَنکپرسن
سَنخیا

پریکھارثی اُتتار

اور کہتی ہے کہ اے آرم آپ کے لئے فرا ہے اتنا
بڑا فضا بنایا ہے اور آسمان بنائے ہیں اور رُصیت و چاند
اور سورج بنائے ہیں یہ سبھی آپ کے لئے فرا ہے بنایا ہے
میں آپ کو ایسی پوری صحت لگائی ہوگی تبھی
نظم اس دنیا کو فوض نماں بنا سکتے ہیں اور
ترقی کر سکتے ہیں
اسی طرح رُصیت آرم کا استنالا کرتی ہے -

سفر - " فوری کو کر بلتر اجنا کی تر تقریر سے پہلے
فرا بننے سے فر پوچھ کہ بتائیں یہی رہنا کیا ہے "



(جواب - ۱۹)

نظم روح (یعنی آرام) کا استقبالیہ کرتی ہے کا علامہ -

یہ نظم علامہ اقبال کی ایک مشہور نظم ہے جو

کی ایک مکالماتی نظم ہے اور بال فیہل سے

ماخوذ ہے جس میں علامہ اقبال صاحبِ رفیت اور آرام

کے بیچ باتیں کر رہے ہیں اور پھر رفیت آرام سے سے

کہتی ہے کہ آپ کو اس دنیا میں آنا مبارک

ہو - اور اب آپ اس رو دنیا کے اور دنیا کی ہر چیز

کو اپنے تابع کر سکتے ہو اور بڑے بڑے کام بھی کر

سکتے ہو آپ اس دنیا میں جہ جہ ترقی کر سکتے

ہو سب آپ کو اس دنیا کو فوس ہمارے بنانے کے لئے اس

دنیا کے اپنی محنت کرنی ہوگی اور آپ کی محنت

کی وجہ سے آپ بڑے بڑے کام کر سکتے ہیں اور اپنے

بڑے بڑے کام کرو کی فرستے بھی رشک کریں -



پریکھک دھارہ
پردتہ آنک

پرسن
سنکھیا

پریکھارثی اوسار

"پرسش غم کو وہ آئے تو ایک عالم ہوگا
دیرنی کیفیت قلب و جگر بھی ہوگی"

سیاق و سباق -
مندرجہ بالا شعر "مفیت امت جزبی"

کی عزت سے مانور ہے -

تسریح -

سار مفیت امت جزبی جواب اس

ا سر سے فرماتے پتھر کی میرا محبوب میرے اس غم

کو دور کرنے آگے جب میرا محبوب میرا حال پوچھنے

کے لئے جب آگے، تو میری کیفیت اور قلب جگر میں

ایک عالم ہوگا اور محبوب سے ملاقات کرنے کے

بہر میرا غم دور ہو جائیگا اور میرے محبوب

کی یاریں میرے رشتہ میں اسطرے بنی ہوئی ہوں گی

میرے محبوب سے ابھی میرے ملاقات کرواؤ۔



(جواب - ۱۸)

ن) " اب سوسوؤ سے بگاڑ کی باتیں کیا کرو
کچھ پاگئے ہیں آپ کی طرز بیان سے ہم "

سیاف و ستاق -

مندرجہ بالا سہ ہمارے درسی کتاب گلستان

ارب کی غزل سے لیا گیا سہ اس سہ کے ساعر فوازا الطاف

فہیت والی ہیں۔

تسریح -

والی اس سہ میں بھی فرماتے ہیں کی مجھ

میرے محبوب کی آواز سے اتنا زیارہ پیار و محبت

ہو گئی ہے کی مجھ میرے محبوب کی گالیاں بھی پری

ہیں لگتی اور اب مجھ اور گالیاں دو یا کچھ بھی بورا

بھلا کہو مجھ کچھ فکر نہیں پڑتا ہے مجھ تو اپنے بولنے

کا طرز سے ہی محبت ہو چلی ہے۔ اور اب آپ کا مت چاہے

' اتنی علیا گالیاں بکوں -

پریکھک دھار
پردت ائکپرن
سئبھیا

پریکھارثی ائئر

اور وہ گھوم پھر کے واپس جانے کے فراق میں بیٹھی
ہے تو اس کو وہ لافانہ اس سکاراوانی میں ملتا ہے اور
وہ کہہ رہی ہے تو اس کے ہاتھوں پر ایک

کاراج آئے گر جاتا ہے اور وہ صحت بھرتی اسی کو فنگ ریش

ہے تو اس میں اس کی پندرہ سالہ یورانی یارپس ملتی

اور وہ وہیں پر رونے لگتی ہے اور کہتی ہے کی وقت

گزرنا جاتا ہے اور ہے پتہ بھی نہیں چلتا ہے اور جہاں بھی

ہم جاتے ہیں فنا بھی ہمارے ساتھ جاتی ہے اتنی ہی

ویر میں فوٹو گرامز پوچھتا ہے کی آپ کے سویر نہیں

آئے تو وہ زوہاب ریش ہے اور کہتی ہے کی وہ اسی گمنام

بہاری میں کہیں گھو لے رہی

اتنے میں یہ افسانہ پورا ہو جاتا ہے -



लिना है अभी तो मैं तेहरा आराम करूं रो ओर
बेर में नैयान रहेकर आराम से फुटु केहवा लिके तू
फुटु क्राफ़ रूकना ओर अफ़र में फुटु केहये लिना है
ओर केहे है की आप की फुटु साम को आप को हल
माने तू वे रोनन असे गिरन हावसे में आराम करूं हल
जाते हैं ओर असे वे फुटु साम को हल जाते है ओर बेर
वे असे फुटु को सकारानी में रहे रते हैं ओर बेर
बेहल जाते हैं ओर वहाँ से चल जाते है ओर फुटु
पिले लफाफे में असे सकारानी रहे जाता है ओर बेर
बेतरबे साल ग़र जाते हैं ओर अब (फ़ाल) असे लसे केहे
हावसे में जाते है मगर मोहेकर नैन तू फुटु क्राफ़ असे
पासे बेह नैये हेवना ओर वे अब बेहत زیاره بووھی ओर
ارهیل به چکی نهی اتفاق اسی کو وہیں کمر امل گیا
هیں میں وہ بیتربہ سال پہلے موھیگار کے ساتھ آئی تھی



پریکھک دھارہ
پردت اک

پرسن
سرخیا

پریکھارثی ائتار

مت ہی مت سوچتا ہے کی مکاش ! مجھ بھی ایسی
فوب صورت اور صفت جمال و صوبہ بیوی مل جائے -

(جواب - ۱۷)

فوٹو گرافر کا فلاحہ

قرۃ العین شیر کا مشہور افغانہ فوٹو گرافر ہے
جس میں شیر صاحبہ نے روکروار کو نشانہ بنایا
ہے رقلمہ اور موسیکار ہیں -

قرۃ العین شیر اس افغانہ میں کہتے ہیں کی موسیکار
اور رقلمہ دونوں سکون کی تلاش میں گمنام پہاڑی
کے گیسٹ ہاؤس میں جاتے ہیں اور اپنے دور سے ایک
فوٹو گرامر دیکھتا ہے اور وہ ٹیٹ کے نیچے لکڑی کی کرسی پر
امر راز فوٹو گرامر آنے والے سیاحوں کی فوٹو کھیلتا تھا
اور ان کو دیکھتے ہی وہ روڑا ان کے پاس مچا دیا
آتا ہے لایکٹ رقلمہ منع کر دیتی ہے کی ابھی نہیں فوٹو



کرنے کے بعد پشاور میں کاروبار شروع کیا تھا اور اس
کاروبار میں آمدنی کی صورت نظر آنے لگی تو فساد شروع ہو گئے
اور مجھے اہر اہر بھاگنا پڑا اور چارو طرف افرا تفری
میں بیوی تھی اور اب تھ سے کام کرنے کا
ضیال ہے -

عورت کی آنکھوں میں اسی کی جھلک دکھائی دی
کیونکہ عورتیں بیوی ہی نرم مزار کی اس لئے وہ اپنے آپ کو
سمجھا نہ پائی - اور اسی وقت وہ کچھ خوشی

سے نظر آ رہی تھی اور دل سے بڑی رُکھی سے لگ رہی تھی
اور پھر اماکات اسی موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے
اس کے صیت اور خوب صورت جسم کو دیکھتا ہے
اور فرو خال کا بغور جائزہ لینے لگتا ہے -

اور سوچتا ہے کی کیا وہ میری خاطر اسی تھی
بس پس پر طائر آمد کے لئے اسی بیوی اور بعد میں



परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंक

प्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

(SECTION - C)

(جواب - ۱۶)

میں اس جرم بیوی مل جائے

سياق و سباق - مندرجہ ذیل اقتباسی جملے کتاب میں

سامل درسی کتاب "گلستانِ ارب" کے سبب "لمحہ" سے ماخوذ ہے
اس کے مصنف "بلونت سنگھ" ہیں -

تشریح - مشہور افسانہ نگار بلونت سنگھ اپنے اس

افسانہ میں مرکزی کردار اماکانت کو بنا ہے اور ایک رات

اماکانت کناٹ پلین جاگ والی بین کا انتظار کر رہا تھا اور

سب کچھ ہوا سب بھی ملی اور وہ اس سبب میں بیٹھا بھی

تھا اور اس مسیت عورت سے باتوں ہی باتوں میں سب

کچھ پوچھ لیتا ہے تو وہ بھائی بیوی کہتی ہے کہ میں اس

جرم گھبرا گئی کیا تھا میں نے پنجاب یونیورسٹی سے بی۔ اے



(جواب - 14)

مذہب افسانہ کی تعریف -
افسانہ ایسے قصے اور کہانیوں کو

کہتے ہیں جس میں ہماری زندگی کے حقیقی ماحول سے واقعات کو
پس کیا جاتا ہے اس میں جھوٹی باتوں کا کوئی واسطہ نہیں ہوتا
اس میں زندگی کے کسی ضلع میں پہلو کو اجاگر کیا جاتا ہے۔

(جواب - 15)

مطلع - غزل کے سب سے پہلے مصرعے کو مطلع کہتے ہیں
جس میں ہم تعریف اور اہم قافیہ ہوتے ہیں۔

جواب -



परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंक

प्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

(جواب - 11)

اقبال کی پیرائش -
اقبال 877ء کو سیال کوٹ میں

پیرا ہوئے تھے۔

(جواب - 12)

مہنف نے اپنے منہم رت پر رات کو کھانا کھایا -
مہنف نے

اپنے منہم رت پر رات کو پڑوسیوں کے گھر سے چوری کری ہوئی
سرف ایک روٹی کھاتا ہے۔

(جواب - 13)

نزل ورما کے دو افسانوی مجموعہ -
نزل ورما کے دو

افسانوی مجموعہ تھے ۵۹ یہ ہیں -
(ن) جلتی جھاڑی
(ا) کوا اور کال پانی
(ب) وے رت



(ءءءء - 8)

آررؤ ءءءءءء ءء ءءءءء -
ءء ءءءء آررؤ
ءء ءءءء آررؤ

(ءءءء - 9)

زنءء ءء ءء ءءءء ءءءء ءءءء -
اس سءء ءء ساءء ءء ءءء

ءءءء ءء ءءءء ءءءء ءءءء ءءءء ءءءء ءءءء ءءءء
زنءء ءءءءءءءء ءءءء اس زنءء ءءءء ءءءء ءءءء ءءءء
ءء ءءءء ءءءءءء ءءءء ءءءء ءءءء ءءءء ءءءءءء -

(ءءءء - 10)

ءءء ءءءء ءءءء ءءءء ءءءءء -
اس سءءء ءءءء ءءءءء

ءء ءءءء ءءءء ءءءء ءءءء ءءءء ءءءء ءءءء ءءءء
ءءءء ءءءء ءءءء ءءءء ءءءء ءءءء ءءءء ءءءء ءءءء
ءءءء ءءءء ءءءء ءءءء ءءءء ءءءء ءءءء ءءءء -



परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंक

प्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

(SECTION - B)

(جواب - 4)

(2)

ناول میں فوجی سے ہماری پہلی ملاقات ← اپنی گم
سرا بیٹر کے گم

(جواب - 5)

ملک ہوا کا بارشاہ مرث وقت کہتا ہے -
ملک ہوا کا بارشاہ مرث

(2)

وقت اپنے بیٹے سے کہتے ہیں کہ ملک ہوا کا سارے دروازے کھول
لیتا مگر اس سرنگ والے دروازہ کبھی بھی مت کھولنا -

(جواب - 6)

سجار ظہیر کا خط نقوش زتراں میں شامل ہے - اپنی بیگم
رہنے کو جو خط لکھے تھے

(2)

(جواب - 7)

(2)

فواج دست بخالی کی پیرائش - 1878ء کو دہلی میں



سفر وین پر روک ریا اور اب وہ نہ اُمیر بنوگیا ہے اور

اب ایش محبوب کی تناس میں بنی لگا ہونے کو ہی قافلوں نے

ڑپے جمالینے کو کیا ہے۔

(vi) اقبال کی ساعری کا ایک مہتمومہ - " ~~بال ہر جیل~~ " اقبال

باغِ زرا

کی ساعری کا مہتمومہ ہے۔

(vii) پے منف کو جوانی میں لگی بیماری - " رگ " کی بیماری چکاف

کو بھری جوانی میں لگی تھی۔

(viii) بوڑھے مچھوارے کے جانے کے بعد - بوڑھے مچھوارے کے جانے کے

بعد وہاں اسکی جگہ پر مہمنف بھیٹھا تھا۔

(ix) مکتوب نگاری کا مخاطب - مکتوب نگاری کا مخاطب "مکتوب علیہ"

ہوتا ہے۔

(x) نظم - نظم عربی زبان کا لفظ ہے۔



پریکھک دھارہ
پردت اَنک

پرسن
سَنکھیا

پریکھارثی اُتار

(جوابات - 3)

(i) قرۃ العین میر کے والد کا نام سجاد میریل درم ہے

(ii) باہر کے ملکوں نے ایک ماپس ایک چھوٹی روپیہ میں بیچنا شروع کر دی تھی۔
ایک ہزار روپیہ

(iii) 1937ء کو پنجاب کسان کمیٹی کا سالانہ اجلاس امرتسر

کے جلیہ والک باغ میں سہوئی تھی

(iv) اوّل سب و برہم کی رونق میں اول سب کے معنی

ہے کی اوّل سب و برہم کی رونق جسے ہی شما روشنت کی

جاتی ہے تو پروان بھی اس شما کے چاروں اور چکر لگاتے

اور جسے وہی شما علیہ بشر ہو جاتی ہے تو پروان بھی چلے جاتے

ہیں شما سے مراد محبوب ہے اور پروان سے مراد عاشق کے۔

(v) مترکہ نہ ملی تو قافلوں نے ڈیرے جمائے۔

مترکہ نہ ملنے پر قافلوں

نے "رستے" میں ڈیرے لگے یعنی محبوب کے نہ ملنے سے عاشق

اب پریشان ہو گیا ہے اور اب ملک و قوم سے نہ اُمید ہو جاتا ہے اور اپنا



پरीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर
		(xiv) (A) <u>ویکوم محمد بسیر</u>
		(xv) (B) <u>بیزی</u>
		(جوابات - 2)
		(i) <u>فلموں / پرترہ</u>
		(ii) <u>چھ پرترہ</u>
		(iii) <u>1927ء</u> <u>علی گڑھ</u> <u>الہ آباد</u>
		(iv) <u>کلام</u>
		(v) <u>مثنوی</u>
		(vi) <u>سپاریت</u>
		(vii) <u>اکڑیوں</u>

परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंकप्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

(جوابات - 1)

(ix)	(A)	(i)	(B)	ویران
(x)	(D)	(ii)	(C)	سلطان
(xi)	(A)	(iii)	(A)	امامت
(xii)	(D)	(iv)	(D)	طلیم فیا
(xiii)	(A)	(v)	(A)	پاکستان
(xiv)	(C)	(vi)	(C)	امیر جمہ پاشا
(xv)	(B)	(vii)	(B)	قالی
(xvi)	(A)	(viii)	(A)	مغبین امن جزبی
(xvii)	(D)	(ix)	(D)	غزل
(xviii)	(B)	(x)	(B)	انبالہ
(xix)	(D)	(xi)	(D)	1904
(xx)	(C)	(xii)	(C)	ماورا
(xxi)	(D)	(xiii)	(D)	(وسی)

پریکھک دھارہ
پردتھ ائک

پرسن
سئخیا

پریکھارثی ائتار

(xiv)

(A) ویکوم صحر بشر (xiv)

(B) بنری (xv)

(جوابات - 2)

(i) فلموں (i)

مچھر (ii)

۱۹۲۷ء علی گڑھ (iii)

کلام (iv)

میڈانا (v)

کلمہ بیوں (vi)

کلمہ بیوں (vii)



۲۴ ڈارٹ

30

پریکٹک دھارہ
پریکٹک انک

پریکٹک
سینکھیا

پریکٹک ائٹھ

(SECTION - A)
(1 - 10)

(B) ویرانہ ۱ (i)

(C) سلطانہ (ii)

(A) امامت (iii)

(D) طلسم خیاں (iv)

(A) پاکستان (v)

(A) امتشام حسیت (vi)

(B) مائی (vii)

(A) معیت امامت جزبی (viii)

(D) غزل (ix)

(B) انبالہ (x)

(D) (xi)

(C) ماورا (xii)

(D) (وسی) (xiii)

